حدیث "نکاح کا اعلان کرو۔۔الخ" کی وضاحت

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3252

تاریخ اجراء: 02جمادی الاولیٰ1446ھ/05نومبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ابن ماجہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:"اعلنوا ھذا النکاح واضربوا علیہ بالغربال"یعنی کہ نکاح کا اعلان کرو، اور اس پر ڈھول بجایا کرو۔" اس حدیث پاک کی تشریح کر دیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مذکورہ حدیث پاک کے میں لفظ"الغربال" سے مراد مروجہ ڈھول نہیں ہے بلکہ اس سے مراد دف ہے۔ حدیث پاک کا اصل مقصد یہ ہے کہ نکاح خفیہ طور پر نہ ہو بلکہ اعلانیہ ہو اور نکاح کے اعلان کے لیے دف بجا کر لوگوں کو نکاح سے آگاہ کر دیا جائے تاکہ نکاح کرنے والا تہمت وغیرہ سے محفوظ رہے۔ اور یہ یاد رہے کہ یہاں دف سے مراد ایسا دف ہے جس میں جھانج نہ ہوں اور اسے موسیقی کے اصول و قواعد کے مطابق نہ بجایا جائے بلکہ بے سری ڈھب ڈھب کی آواز سے نکاح کا اعلان ہو۔

لہذا شادی بیاہ کے موقع پر اعلان کی غرض سے بے سرا دف بجانا، جائز ہے اگرچہ اس سے بھی بہتر ہے کہ کوئی اور جائز طریقہ اپنایا جائے۔

لیکن یہ یاد رہے کہ اس حدیث پاک سے آج کل شادیوں پر بجنے والے مروجہ ڈھول باجوں کا جواز ثابت نہیں ہوتا کیونکہ حدیث پاک میں بے سرا دف مراد ہے اور دف اور ڈھول باجوں میں فرق ہے، ڈھول کو تو واضح طور پر حدیث پاک میں حرام قرار دیا گیا ہے۔ پھر حدیث پاک میں سادہ انداز میں بغیر قواعد موسیقی کا لحاظ کیے دف بجانا مراد ہے جبکہ مروجہ ڈھول باجے، اس طرح سادہ انداز میں نہیں بجائے جاتے۔

سوال میں لکھی گئی حدیث پاک کے تحت حاشیۃ السندی میں ہے:"(واضربوا علیہ بالغربال) أي بالدف للإعلان وعبر عنه بالغربال لأنه يشبه الغربال في استدارته"ترجمہ: نکاح پر غربال یعنی دف بجا کر اعلان کرو،

اسے دف کو غربال سے اس لیے تعبیر کیا گیا کہ یہ بھی ڈھول کی مانند گول ہوتا ہے۔(حاشیۃ السندی علی سنن ابن ماجہ، جلد01، صفحہ586، مطبوعہ بیروت)

حضرت علامہ عبد المصطفی اعظمی علیہ الرحمہ نے شادی بیاہ کے موقع پر بجائے جانے والے دف کی وضاحت یوں فرمائی ہے: ”عید کے دن اور شادیوں میں دف بجانے کی اجازت ہے جب کہ ان دفوں میں جھانج نہ لگے ہوں اور موسیقی کے قواعد پر نہ بجائے جائیں بلکہ محض ڈھب ڈھب کی بے سری آواز سے فقط نکاح کا اعلان مقصود ہو۔" (جنتی زیور، صفحہ454، مکتبۃ المدینہ کراچی)

ڈھول کی حرمت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”إن الله حرم عليكم الخمر والميسر والكوبة وقال كل مسكر حرام“ ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے شراب، جوا اور کوبہ (ڈھول) حرام کیا اور فرمایا: ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔(سنن الکبری للبیھقی، جلد10، صفحہ360، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

اس حدیث پاک کے تحت مرقاۃ المفاتیح میں ہے ”(والكوبة) بضم الكاف أي وحرم الكوبة على لسان رسول الله صلى الله عليه وسلم أي ضربها وهي الطبل الصغير“ ترجمہ: کوبہ کاف کے ضمہ کے ساتھ، یعنی کوبہ کو بجانا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے حرام کیا گیا ہے اور یہ چھوٹا ڈھول ہے۔(مرقاۃ، جلد7، صفحہ2856، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

کسی نیک کام کے اعلان کے لیے دف وغیرہ کے ذریعے اعلان کرنا جائز ہے لیکن اس کے علاوہ دیگر ذرائع اختیار کرنے کے حوالے سے سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمہ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا: ”ظاہر جواز ہے اور بذریعہ اشتہار اعلان انسب“ (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ85، رضا فاؤنڈیشن)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم